سوال

(691) نیک لوگوں کا مذاق اڑانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ اوراس کے رسول ﷺ کے احکام کی پابندی کرنے والوں کامذاق اڑانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ اوراسکے رسول ﷺ کے احکام کی پابندی کرنے والوں کا اس لیے مذاق اڑانا کہ انہوں نے ان احکام کی پابندی کی ہے ، حرام اور بے حد خطرناک ہے کیونکہ اس بات کا خدشہ ہے کہ انہیں محض دین پر استقامت کی وجہ سے ناپسند کی جارہا ہو لہذا ان کا مذاق اڑانا درحقیقت اس طریقے کا مذاق اڑانا ہے ، جس پر یہ قائم ہیں لہذا یہ ان لوگوں کے مشابہ ہوں گے ، جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

وَلَئِن سَأَلتَهُم لَيَقولُنَّ إِنَّما كُنّا نَخوضُ وَنَلعَبُ ۚ قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ 65 لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم 66 ... سورة التوبة

''اوراگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے ۔ کہو کیا تم اللہ اوراس کی آیتوں اوراس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے ؟ بہانے مت بناؤ، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو۔ ''

یہ آیات ان منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی تھیں ، جنہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم نے اپنے ان علاء (ان کا اشارہ رسول اکرم ﷺ اور حضرت صحابہ اکرام کی طرف تھا) سے بڑھ کر ایسے لوگ نہیں دیکھے ، جن کی اپنے پیٹ کی طرف زیادہ رغبت ہو ، جو زبان کے زیادہ جھوٹے ہوں اور میدان جنگ میں زیادہ بزدل ثابت ہوتے ہوں ۔ تو ان کے بارے میں اللہ تعالی نے ان آیات کو نازل فرمایا تھا ۔ جو لوگ اہل حق سے محض ان کی دین سے وابستگی کی وجہ سے مذاق کرتے ہیں ، انہیں ڈرنا چاہیے کیونکہ ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

إِنَّ الَّذينَ أَجرَموا كانوا مِنَ الَّذينَ ءامَنوا يَضحَكونَ 29 وَإِذا مَرّوا بِهِم يَتَغامَزونَ 30 وَإِذَا انقَلَبوا إِلىٰ أَهلِهِمُ انقَلَبوا فَكِهينَ 31 وَإِذا رَأَوهُم قالوا إِنَّ هـٰؤُلاءِ لَضالّونَ 32 وَما أُرسِلوا عَلَيهِم حـٰفِظينَ 33 فَاليَومَ الَّذينَ ءامَنوا مِنَ الكُفّارِ يَضحَكونَ 34 ... سورة المطففين

''جو گناہ گار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے

ہوئے لوٹتے اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے ہ یہ تو گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے، تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص524

محدث فتویٰ